شیخ شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

# کنز العمّال

## فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی [illegible]

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اور جان لے! قیامت تک رونما ہونے والی تمام چیزوں کو قلم لکھ کر خشک ہو چکا ہے۔ اگر تمام مخلوقات تیرے لئے کسی چیز کا ارادہ کریں جو تیرے لئے نہ لکھی گئی ہو، تو وہ تمام مخلوقات اپنے فیصلہ پر قادر نہیں ہوسکتیں۔ اور جان لے! نصرتِ خداوندی صبر پر موقوف ہے۔ کشادگی مصیبت وکرب کے ساتھ ہے۔ اور ہر تنگی کے ساتھ دوگنا آسانی ہے۔ الطبرانی فی الکبیر، بروایت عبداللّٰہ بن جعفر

۶۳۴ اے کعب یہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں۔ الصحیح لابن حبان، بروایت کعب بن مالک

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک نے آں حضرت ﷺ سے استفسار کیا تھا، کہ یا رسول اللہ! کیا جو ہم دواؤں کے ساتھ علاج کرتے ہیں، اور جھاڑ پھونک کرتے ہیں یا دیگر اشیا جن کو ہم بطور تدابیر استعمال کرتے ہیں، وہ تقدیرِ خداوندی کو ٹال سکتی ہیں؟ تب آپ ﷺ نے مذکورہ جواب مرحمت فرمایا۔

۶۳۵ جس بات کا فیصلہ کر دیا گیا (وہ واقع ہو کر رہے گی)۔ الدارقطنی فی الافراد، الحلیہ بروایت انس رضی اللّٰہ عنہ

## فرع! قدریہ اور مرجیہ کی مذمّت میں...... از الاکمال

۶۳۶ اللہ عزوجل نے مجھ سے قبل جتنے پیغمبروں کو بھی مبعوث فرمایا، ہر ایک کے بعد اس کی امت میں مرجیہ اور قدریہ ضرور پیدا ہوئے۔ جو ان کے بعد ان کی امتوں کو غلط راہوں پر ڈالتے رہے۔ آگاہ رہو! کہ اللہ عزوجل نے مرجیہ اور قدریہ پر ستر انبیا کی زبانوں سے لعنت فرمائی ہے۔ خبردار! میری یہ امت، امتِ مرحومہ ہے۔ اس پر آخرت میں عذاب نہ ہوگا، اس کا عذاب تو دنیا ہی میں ہے، سوائے میری امت کے دو گروہوں کے، جو جنت میں قطعاً داخل ہی نہ ہوں گے، مرجیہ اور قدریہ۔ ابن عساکر، بروایت معاذ

آپ ﷺ کا ارشاد! کہ اس امت پر آخرت میں عذاب نہ ہوگا، اس کا عذاب تو دنیا ہی میں ہے، اس کا مقصود ہے کہ آخرت میں ان کو دائمی عذاب نہ ہوگا، جو گناہگار ہیں وہ بالآخر جنت میں ضرور داخل ہو جائیں گے سوائے مرجیہ اور قدریہ کے کہ وہ تقدیر کے انکار کی بنا پر کفر کے مرتکب ہوں گے اور پھر کفر کی وجہ سے دائمی عذاب کی لعنت میں گرفتار ہوں گے۔

۶۳۷ میری امت کے دو گروہوں پر اللہ تعالیٰ نے ستر انبیا کی زبانوں سے لعنت فرمائی ہے، قدریہ اور مرجیہ۔ جو کہتے ہیں کہ ایمان فقط زبان سے اقرار کا نام ہے، جس میں عمل ضروری نہیں۔ الفردوس للدیلمی رحمۃ اللّٰہ علیہ، بروایت حذیفہ

۶۳۸ مرجیہ پر ستر انبیا کی زبانوں سے لعنت کی گئی ہے۔ جو کہتے ہیں کہ ایمان قول بلا عمل کا نام ہے۔ حاکم فی التاریخ، بروایت ابی امامہ

۶۳۹ اللہ تعالیٰ نے جس بھی پیغمبر کو مبعوث فرمایا، اس کی امت میں قدریہ اور مرجیہ ضرور رہے۔ جو ان کی امت کو خراب کرتے رہے۔ آگاہ رہو! اللہ تعالیٰ نے قدریہ اور مرجیہ پر ستر انبیا کی زبانوں سے لعنت فرمائی ہے۔ الطبرانی فی الکبیر، بروایت معاذ ابو داؤد بروایت ابن مسعود

۶۴۰ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے قبل جس پیغمبر کو مبعوث فرمایا اور اس کی امت سیدھی راہ پر جمع ہوئی، تو ضرور مرجیہ اور قدریہ نے ان کے درمیان دراڑیں ڈال دیں۔ آگاہ رہو! اللہ تعالیٰ نے قدریہ اور مرجیہ پر ستر انبیا کی زبانوں سے لعنت فرمائی ہے، اور ان میں سے آخری میں ہوں۔

ابن الجوزی فی الواھیات بروایت ابی ہریرہ

۶۴۱ میری امت کے چار گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ ہے نہ جنت میں کوئی حصہ۔ نہ انہیں میری شفاعت نصیب ہوگی۔ اور نہ پروردگار ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائیں گے، نہ ان سے ہمکلام ہوں گے۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا مرجیہ، قدریہ، جہمیہ اور رافضیہ۔

الفردوس للدیلمی رحمۃ اللّٰہ علیہ بروایت انس

اس روایت میں ایک راوی اسحاق بن نجیح ہے۔

۶۴۲ میری امت کے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، اہلِ قدر اور اہلِ رجاء۔ ابو داؤد، بروایت معاذ

۶۴۳ میری امت کے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، مرجیہ اور قدریہ۔ دریافت کیا گیا! مرجیہ کون ہیں؟ فرمایا! جو ایمان میں محض قول

کے قائل ہیں اور عمل کا انکار کرتے ہیں۔ دریافت کیا گیا! قدریہ کون ہیں؟ فرمایا! جو شر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر نہیں مانتے۔

السنن للبیھقی رحمۃ اللہ علیہ، بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۶۴۴ میری امت کے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، قدریہ اور مرجیہ۔ ان سے جہاد کرنا مجھے فارس دیلم اور روم والوں کے ساتھ جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت ابی سعید

۶۴۵ ہر امت میں مجوسی گذرے ہیں۔ اور میری اس امت کے مجوسی قدریہ ہیں۔

الشیرازی فی الالقاب، بروایت جعفر بن محمد بروایت ابیہ عن جدہ

۶۴۶ قدری شخص کی ابتداء مجوسیت سے ہو کر زندیقیت پر انتہاء ہوتی ہے۔ ابو نعیم بروایت انس

۶۴۷ قدریہ میری امت کے مجوسی ہیں۔ الصحیح للبخاری رحمۃ اللہ علیہ فی تاریخہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۴۸ ہر امت میں مجوسی گذرے ہیں۔ اور قدریہ میری اس امت کے مجوسی ہیں۔ پس جب وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو انکے جنازے میں حاضر نہ ہو۔ مسند احمد بروایت ابن عمر

۶۴۹ میری امت کے یہودی مرجیہ ہیں، پھر آپ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

﴿فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ﴾

''سو جو ظالم تھے، انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اور لفظ کہنا شروع کر دیا''۔

ابو نصر ربیعہ بن علی العجلی فی کتاب ھدم الاعتزال والرافعی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۶۵۰ شاید تم میرے بعد ایک عرصہ تک زندہ رہو حتیٰ کہ ایسی قوم کو پاؤ جو پروردگار عالم کی قدرت کو جھٹلائے گی اور اس کے بندوں کو گناہوں پر اکسائے گی ...... ان کی باتوں کا ماخذ اور سرچشمہ نصرانیت ہوگا۔ سو جب ایسی صورتِ حال پیدا ہو جائے تو ان سے تم اللہ کے لئے بیزاری کا اظہار کر دو۔ الطبرانی فی الکبیر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۶۵۱ اولاً جو چیز دین کو اوندھا کرے گی اور اس کا حلیہ بگاڑے گی جس طرح کہ برتن کو اوندھا کر دیا جاتا ہے، وہ لوگوں کا قدرتِ خداوندی میں کلام کرنا ہوگا۔ الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۵۲ قدریہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ خیر اور شر ہمارے ہاتھوں کا کرشمہ ہے۔ ایسے لوگوں کو میری شفاعت شمہ بھر نصیب نہ ہوگی۔ میرا ان سے کوئی تعلق، نہ انکا مجھ سے کوئی تعلق۔ ابو داؤد، بروایت انس

۶۵۳ اس امت میں بھی مسخ واقع ہوگا، آگاہ رہو! اس کا ظہور تقدیر کے جھٹلانے والے زندیقوں میں ہوگا۔

مسند احمد، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۵۴ عنقریب آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی، جو تقدیر کو جھٹلائے گی۔ وہ اس امت کے مجوسی ہوں گے۔ پس اگر وہ مرض میں مبتلا ہو جائیں تو ان کی عیادت کو نہ جانا۔ اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں حاضر نہ ہونا۔ ابو داؤد، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۶۵۵ میرے بعد ایک قوم آئے گی جو تقدیر کا انکار کرے گی۔ خبردار! جو ان کو پائے وہ ان سے قتال کرے۔ میں ان سے بری ہوں، اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ ان سے جہاد کرنا، ترک اور دیلم کے کافروں سے جہاد کی مانند ہے۔ الفردوس للدیلمی رحمۃ اللہ علیہ بروایت معاذ

۶۵۶ عنقریب آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی، جو کہیں گے! تقدیر کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ پس اگر وہ مرض میں مبتلا ہو جائیں تو ان کی عیادت کو نہ جانا۔ اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں حاضر نہ ہونا۔ یقیناً وہ دجّال کا گروہ ہے۔ اور اللہ پر لازم ہے کہ ان کا انہی کے ساتھ حشر فرمائے۔ ابو داؤد الطیالسی، بروایت حذیفہ

۶۵۷ ایک قوم آئے گی جو کہے گی تقدیر کی کچھ حقیقت نہیں ہے، پھر وہ لوگ زندیقیت کے مرتکب ہوں گے۔ سو اگر تمہارا ان سے سامنا ہو جائے تو انکو سلام نہ کرو۔ اور اگر وہ مرض میں مبتلا ہو جائیں تو ان کی عیادت کو نہ جاؤ۔ اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں حاضر نہ